سوال

(102)جمع کردہ مال اگر نصاب کو پہنچے تو اس پر زکوۃ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سارا دارومدار ماہانہ تنخواہ پر ہے جس کا کچھ حصہ خرچ کرتا ہے اور کچھ حصہ بچا کر جمع کرتا ہے وہ اپنے اس جمع کردہ مال کی زکاۃ کس طرح نکالے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کےلیے ضروری ہے کہ اپنی تنخواہ کا جتنا حصہ جمع کرتا ہے اسے لکھتا جائے پھر سال گزرنے پر اس کی زکاۃ نکال دے وہ اس طرح کہ ہر مہینہ کی بچی تنخواہ پر جیسے جیسے سال پورا ہوتا جائے اس کی زکاۃ نکالتا جائے اگر پہلے ہی مہینہ میں اس نے پورے سال کی زکاۃ نکال دی تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اسے اس کا اجر ملے گا اور جن رقوم کا ابھی سال نہیں پورا ہوا ہے ان کی زکاۃ، زکاۃ معجل (پیشگی زکاۃ) شمار ہوگی زکاۃ دینے والا اگر بہتر سمجھے تو پیشگی زکاۃ نکال دینے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ سال پورا ہونے کے بعد زکاۃ کی ادائیگی موخر کرنا کسی شرعی عذر کے علاوہ مثلاً مال چوری ہوجائے یا زکاۃ لینے والا نہ ملے اور کسی حالت میں جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:171

محدث فتویٰ